’’ہاتھی والوں کے ساتھ کیا ہوا ؟ ‘‘

تقریباً 1500 سال (fifteen hundred years) پہلے **مُلک** **یَمَن** اور **حَبْشَہ** پر ’’اَبْرَہَہ‘‘ نامی آدمی کی بادشاہت(kingship) تھی، وہ دیکھا کرتا تھا کہ لوگ حج کے لئے مکّے شریف جاتے اور خانہ کعبہ کا طواف کرتے (یعنی ثواب کی نیّت سے اس کے چکر لگاتے) ہیں، اُس نے سوچا کہ کیوں نہ میں **یَمَن** کے شہر **صَنْعاء** میں عبادت کے لیے ایک جگہ بناؤں، تاکہ لوگ خانہ کعبہ کی جگہ یہاں آئیں، تو اُس نے عِبادت کے لیے ایک جگہ بنادیہ عرَبَ کے لوگوں کو یہ بات بَہتُ بُری لگی اور ایک شخص نے وہاں جا کر اُس جگہ کو گندہ کر دیا۔ اَبرہَہ کو جب پتا چلا تو اُس نے غصُےّ میں آکر(**مَعَاذَاللہ!**یعنی اللہ کریم کی پناہ) خانہ کعبہ کو گرانے (توڑنے)کی قسم کھالی ۔اب اپنا لشکر (trops) یعنی بہت سارے لوگوں کو)لے کر مکّے شریف کی طرف چلا، لشکر میں بَہتُ سارے ہاتھی(elephants) تھےاور اُن کا سردار ایک **’’مَحْمُود‘‘** نام کا ہاتھی تھا جس کا جسم بڑا مضبوط (strong) تھا۔ اِنہی ہاتھیوں کی وجہ سے اُس لشکر کو **قرآنِ پاک** میں **اَصحٰبُ الفِیْلْ** یعنی **’’ہاتھی والے‘‘** فرمایا گیا ہے۔

اَبرہَہ مکہّ شریف کے قریب پہنچتے ہی ایک جگہ رُک گیا اور مکہّ والوں کے جانوروں کوپکڑ لیا، جن میں مدنی آقا، محمد مصطفےصَلَّی اللہ ُعَلَیْہِ وَسَلَّمَ کے دادا جان حضرت عبدُ المُطَّلِبِ رَحمۃُاللہِ عَلَیۡہکے دو سو(200)اونٹ بھی تھے۔ آپ رَحمۃُاللہِ عَلَیۡہنے مکّے والوں کو پہاڑوں میں چھپنے کاحکم دیا اور اللہ کریم سے خانۂ کعبہ کی حِفاظت(security) کی دُعا کرنے کے بعد خود بھی ایک پہاڑ پر چلے گئے۔ صبُحْ ہوئی تو اَبرہَہ حملہ کرنے کے لیے سب کو لے کرآیا، جب **مَحْمُود** نامی ہاتھی کو اٹھایا گیا تو لشکر والے جس طرف لے جاتے، اُس طرف چلتا مگر خانۂ کعبہ کی طرف منہ کرتے تو وہ بیٹھ جاتاتھوڑی دیر تک یہی ہوتا رہا کہ ایک دم بہت سارے **’’اَبابیل‘‘**)کالےرنگ کے پرندے (black birds) جن کا سینہ(chest) سفید (wight) ہوتا ہے) آگئے، ہر اَبابیل کے پاس تین(3) چھوٹے پتّھر (small stones)تھے، دو(2) پنجوں(یعنی ہاتھوں) میں اور ایک منہ میں اور ہر پتھرپر مرنے والے کا نام بھی لکھا ہُوا تھا، ابابیل نے پتھر پھینکنا شروع کردئیے، پتھر جس ہاتھی والے پر گرتا اُس کی لوہے کی ٹوپی کو توڑ کر سرَ میں جاتا اور جسم سے ہوتا ہوا ہاتھی تک پہنچتا اور ہاتھی کے جسم میں سوراخ کرتا ہوا زمین پر گر جاتا، یونہ سب لوگ مر گئے۔جس سال یہ عذاب آیا (punishment)ہوئی اُسی سال رَحمْت والے آقاصَلَّی اللہ ُعَلَیْہِ وَسَلَّمَدنیا میں تشریف لائے یعنی آپ کی پیدائش (birth)ہو گئیہ(ماخوذ از صراط الجنان،ج ۱۰، ص۸۲۷، عجائب القرآن مع غرائب القرآن،ص۲۲۴)

اس واقعے(incident) سے ہمیں یہ درس(lesson) ملا کہ) اللہ کریم کی نافرمانی(disobedience) میں دنیا و آخرت کی خرابی ہے ۔ خانۂ کعبہ کی تعظیم (r espect) کرنا لازم ہے کہ اس کی بے ادبی کرنے والوں کا انجام(result) بہت برا ہوتا ہے جیسا کہ ہاتھی والےلشکر کا ہوا ۔ ہمیں ہر مسجد کا ادب کرنا چاہیے۔